34

اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوۃ فیہا

مصباح

زنانہ اخبار

مہینے میں دو بار

نمبر ۵ جلد ۹

چندہ سالانہ دو روپے ۸ آنے

قادیان دارالامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے ایڈیٹر:- قاضی محمد ظہور الدین اکمل

۱۵ فروری سنہ ۱۹۳۵ء ۱۰ ذی قعدہ سنہ ۱۳۵۳ ہجری

فہرست مضامین

راہ خدا میں قربانی ۳-۷
اُمِّ عثمان کی ایک تقریر ۷-۱۰
درس القرآن ۱۱-۱۳
دیگوں کی تحریک ۱۳-۱۴
ثلج کے آنے کے دن ۱۴-۱۵
عجائبات و شذرات ۱۶-۱۸

محترمہ قانتہ پشاور . . . .
محترمہ افضل النساء بیگم صاحبہ . . . .
محترمہ عزیزہ رضیہ صاحبہ . . . .
جناب ناظر صاحب ضیافت قادیان

(ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندی مناجات

تجھ بن کس کو حال سُناؤں — تجھ بن کس سے پریت لگاؤں
تجھ بن کس کو مِیت بناؤں — تُو ہی ہے کرتار مولے*
تُو ہی ہے کرتار۔ تُو ہی پالن ہار

*اصل نظم میں ایشور ہے

(۲)

مَیں پاپن ہوں اَوگن ہارِی — پھرتی ہوں مَیں مارِی مارِی
مُجھ پر ہے اِک بِپتا بھارِی — لینا میری سار۔ مولیٰ
لینا میری سار۔ تُو ہی جگدادھار!

(۳)

مُکتی کا مارگ دِکھلا دے — ٹُوٹے مَن کی دِھیر بندھا دے
میری نیّا پار لگا دے — آن پڑی منجدھار مولے
آن پڑی منجدھار۔ تُو ہی کھیون ہار

(روشن) "پرتاپ"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دارالامان کی خبریں

سیّدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت گذشتہ ہفتہ میں اچھی رہی۔ فالحمد للہ:

حضرت اُمّ المؤمنین بخیر و عافیت ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خیریت ہے۔

صاحبزادگان جو ولایت انگلستان تعلیم پا رہے ہیں۔ انکی خیریت کے خطوط آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھے:

حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے دو فرزند علی گڑھ تعلیم پا رہے ہیں۔ ایک لاہور میں۔ اللہ تعالیٰ کامیاب فرمائے:

۳۰ر جنوری شام سے قادیان میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ہے۔ اسکے نتیجے میں جلسے اور جلوس بند ہیں۔ صرف مقررہ عبادۃ گاہوں میں مذہبی امور کی اجازت ہے۔ پانچ سے زیادہ کا اجتماع بھی منع ہے:

بارش اچھی ہوگئی ہے ژالہ باری بھی ہُوئی تاہم فصل پُراُمّید ہے۔ بسنت کے بعد سے موسم بہار آرہا ہے اور جاڑا کم ہوگیا:

قبولیت دعا چھیاسٹھ گُر دعا کی قبولیت کے آیات و احادیث و کلام مسیح موعودؑ سے انتخاب کرکے قیمت فی رسالہ ۱ر ایک روپیہ بیس (۲۰)

حضرت مسیح موعودؑ فارسی الاصل ہیں رسالہ ریویو اُردو ماہ دسمبر میں یہی مضمون ہے۔ جو جناب درد صاحب امام مسجد لنڈن نے نہایت تحقیق سے لکھا ہے۔ چار آنے (۴ر) کے ٹکٹ بھیجکر منگوالیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۳۵ء

راہِ خدا میں قربانی!

قرآن پاک میں آیا ہے۔ لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۝ اے لوگو! تم خدا کے راستے میں وہ چیز خرچ کرو۔ جو تم کو بہت ہی عزیز ہو۔ عام طور پر لوگ اسکے معنی مال کے خرچ کرنے کے لیتے ہیں۔ مگر اس میں ہر ایک پیاری چیز کے خرچ کرنے کا ذکر ہے۔ یعنی اگر مال دینے کی جگہ ہے۔ تو مال خرچ کرو۔ اگر اولاد دینے کی جگہ ہے تو اولاد کو خدا کے راستہ میں قربان کردو۔ اور اگر سب سے بڑھکر اپنی جان دینے کی جگہ ہو۔ تو بلا خوف و تردد اپنی جان عزیز کو راہِ خدا میں فدا کردو۔

اب ہم دیکھتے ہیں۔ کہ یونہی فضول خرچیاں بڑھ چڑھ کر لوگ کرتے ہیں۔ مگر خداوند کریم کے راستہ میں خرچ کرتے ہوئے غریب ہونے سے ڈرتے ہیں۔ اور یہی فکر ہے۔ کہ آج ہم غریب یتیم مسکین کو دیں گے۔ مگر کل کو خود حیران ہوں گے۔ کہ اپنی ضرورت پوری کریں۔ آہ۔ اپنی ضروریات پر جتنا بھی خرچ کریں۔ کمی یا غریب ہونے کا کوئی ڈر نہیں۔ لیکن راہ خدا میں اگر خرچ کریں۔ تو غریب ہو جائیں گے۔ یہی فکر ہے لوگوں کو۔ جو کسی نیک کام کرنے کی ہمت نہیں پڑتی۔ یہ کوئی نہیں سمجھتا۔ کہ جس طرح دنیا کے اخراجات پر خرچ کرتے ہوئے دولت کم نہیں ہوتی۔ تو خدا کے راستے میں خرچ کرکے کیوں نقصان اُٹھائینگے بلکہ خدا کو دیکر مال بڑھتا ہے نہ کہ کم ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے۔ اے لوگو تم خدا کیساتھ تجارت کرو۔ اور کیا تم یہ پسند نہیں کرتے۔ کہ تمہارا معاملہ خدا کے ساتھ ہو۔ پھر دنیا میں انسان تجارت کرتا ہے۔ تو کبھی نرخ گر جاتے ہیں۔ اور آدمی کو نقصان پہنچتا ہے۔ کبھی مال چوری ہو جاتا ہے۔ کبھی تجارت کے جہاز ڈوب جاتے ہیں۔ اور آدمی سخت خسارہ میں آجاتا ہے۔ کبھی مال نہیں بکتا۔ اور پڑے پڑے سڑ جاتا ہے۔ کبھی کیڑا پڑا یا اور اسی قسم کا نقصان پہنچانے والا اخراب کر دیتا ہے۔ مطلب یہ کہ دنیا میں جو بھی خرچ ہو۔ یا تجارت یا کام ہو۔ اس میں کچھ نہ کچھ ضرور نقصان پہنچتا ہے۔ لیکن دین کے رستے میں چاہے کوئی کتنا خرچ کرے۔ نہ کبھی تکلیف محسوس ہوتی ہے نہ نقصان پہنچتا ہے۔ فرض کرو تمہارا روپیہ بلاوجہ خرچ ہوگیا۔ نہ تمہیں اسوقت اس کا کچھ فائدہ پہنچا۔ نہ آپ کو معلوم ہوا۔ کہ ہمارا روپیہ کہاں اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کِس پر اور کیونکر خرچ ہوگیا۔ مگر عالم الغیب تو سب کچھ جانتا ہے۔ وہ کیا آپ کی قربانیاں بے فائدہ کریگا۔ یا اس کا کچھ معاوضہ نہ دیگا۔ جب اسنے بغیر قربانیوں اور اپنے پاک رستے میں خرچ کرنے کے ہر قسم کی نعمتیں ہم کو عطا کی ہیں۔ تو جب ہم اسکے دین کے لئے اور اسکے غریب و عاجز بندوں کے لئے خرچ کرینگے۔ تو کیا وہ یہ ہمارا قرض ادا نہ کریگا۔ بلکہ وہ فرماتا ہے۔ لوگو اگر تم میرے لئے ایک گنا خرچ کرتے ہو۔ تو میں اسکے بدلے دسؔ گنا زیادہ دینے والا ہوں۔ من جاء بالحسنۃ فلہ عشر امثالھا۔ دسؔ گنا زیادہ دینے کی بابت رابعہؓ بصری کا واقعہ بیان کرتی ہوں۔ کہتے ہیں۔ ایکدن رابعہؓ بصری کے ہاں مہمان آئے۔ اُسوقت اُن کے ہاں صرف دو روٹیاں پکی تھیں۔ اور گھر میں کچھ نہیں تھا۔ تو اُس حالت میں رابعہؓ بصری نے اپنی لونڈی کو فرمایا کہ جا اور یہ دو روٹیاں کسی مسکین کو دیدے۔ لونڈی بھی حیران ہوئی۔ اور مہمان بھی۔ لونڈی نے کہا۔ کہ گھر میں جو مہمان ہیں وہ کیا کریں گے۔ انہوں نے کہا جا اور میرا کہا مان۔ چنانچہ لونڈی گئی۔ اور وہ روٹیاں خیرات دیدیں۔ اتنے میں کسی امیر کی لونڈی آئی۔ اور اٹھارہ روٹیاں لائی۔ رابعہؓ بصری نے یہ کہکر واپس کر دیں۔ کہ یہ میرا حصہ نہیں۔ لونڈی نے بہتیرا کہا کہ یہی آپکا حصہ ہے۔ اور بیگم صاحبہ نے یہی بھیجا ہے مگر انہوں نے کہا۔ نہیں جا تو لے جا۔ آخر لونڈی چلی گئی۔ جب گھر کے دروازے تک پہنچی۔ تو اندر سے بیگم غصہ سے کہہ رہی تھی۔ کتنی دیر ہوئی اس لونڈی کو کہیں گئی ہوئی ہے۔ رابعہؓ بصری کا حصہ پڑا ہے۔ کہ وہ لے جائے۔ تو بیس روٹیاں اور شاید کچھ سالن دیکر کہا۔ جلدی جا۔ اور یہ رابعہؓ بصری کو دے آ۔ جب وہ گئی۔ تو رابعہؓ بصری نے خوشی سے وہ روٹیاں لے لیں۔ مہمان اور لونڈی یہ دیکھکر حیران ہو گئے۔ اور وجہ پوچھی۔ رابعہؓ بصری نے فرمایا۔ کہ خود خدا کا وعدہ ہے۔ کہ اگر تم ایک حصہ دو گے۔ تو میں دسؔ حصہ زیادہ دوں گا۔ جب میں نے اتنے مہمان دیکھے۔ تو مینے یہ ترکیب نکالی۔ جب لونڈی اٹھارہ روٹیاں لائی۔ تو میں نے کہا۔ یہ میرا حصہ نہیں۔ کیونکہ خدا سچا ہے۔ جب اسنے دسؔ گنا زیادہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ تو اس کو پورا کرے گا۔

ایک جگہ قرآن شریف میں سات سَو گنا زیادہ کا بیان ہے۔ اور اس کو یُوں سمجھایا ہے۔ کہ جسطرح تم زمین میں اناج بوتے ہو۔ ایک دانے کا ایک پودا نکل آیا۔ اس میں سات بالیں ہیں۔ اور ہر ایک میں سَو سَو دانے ہیں۔ یہ ایک کے بدلے میں سات سَو ہوئے۔ مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مأتہ حبۃ واللہ یضاعف لمن یشاء واللہ واسع علیم۔ بلکہ خدا چاہے۔ تو اس سے بھی بڑھا دے۔ ایسا کون ہوگا۔ جسکو اگر کہا جائے۔ کہ تو میرے لئے ایک روپیہ خرچ دے۔ تو میں اسکے بدلے میں دسؔ یا ستر یا سات سَو زیادہ دوں گا۔ اور وہ پھر بھی خرچ نہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرے۔ وہ خود تو کیا پشیمان ہوگا۔ جو بھی سنے گا اُس کو ملامت کریگا۔ خدا کو دینا کبھی بے فائدہ نہیں جاتا۔ نہ گم ہوتا ہے۔ نہ کیڑا لگتا ہے۔ نہ چوری ہوتا ہے۔ بلکہ امانت پڑا ہے۔ امانت کیا بلکہ اس پر ہمارا سود چڑھتا ہے۔ اور خداوند اس کو بڑھاتا جاتا ہے۔ انجیل میں آیا ہے۔ کہ تم اپنا مال زمین پر نہیں بلکہ آسمان پر جمع کرو۔ جہاں نہ چور کا ڈر ہے۔ نہ کیڑا لگ جانے کا نہ گم ہونے کا خوف؛

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب حکم الٰہی ہوا۔ کہ اے ابراہیمؑ تم اپنی بیوی اور بیٹے کو فلاں میدان میں جاکر چھوڑ آؤ۔ جہاں اب مکہ شہر آباد ہے اور جہاں ہر سال لاکھوں کروڑوں افراد حج کرنے جاتے ہیں۔ اسوقت ایک لق و دق صحرا تھا۔ نہ کوئی آبادی تھی۔ نہ پانی تھا۔ نہ کوئی کھانے کی چیز ملتی تھی حضرت اسمٰعیل ؑ اسوقت بہت ہی کمسن تھے۔ اور والدہ ان کی جوان تھی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فوراً ارشاد الٰہی کی تعمیل کی۔ اور بیوی بیٹے کو لے جاکر ایک مشکیزہ پانی اور کچھ کھجوریں دیکر حوالہ بخدا کر کے واپس ہونے لگے۔ تو حضرت ہاجرہ رضؓ نے پوچھا آپؑ ہمیں کس کے پاس چھوڑتے ہیں۔ انہوں نے آسمان کی طرف دیکھکر کہا۔ کہ اللہ کے پاس۔ اس نیک بخت و باایمان عورت نے کہا۔ اب جاؤ۔ اب ہمیں کسی اور کی ضرورت نہیں۔ جب پانی ختم ہوا۔ اور حضرت اسمٰعیلؑ پیاس سے تڑپنے لگے تو حضرت ہاجرہ رضؓ یہ حال دیکھکر صفا و مروہ (جو دو پہاڑیاں ہیں) کے درمیان دوڑنے لگیں۔ سات دفعہ یہ سعی ہوئی۔ آخری دفعہ جب واپس آئیں۔ تو بچے کے پاؤں رگڑنے سے وہاں پانی کا چشمہ نکل آیا۔ جس کو آب زمزم کہتے ہیں۔

یہ اسی کا نتیجہ ہے۔ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو تمام اہل کتاب مانتے ہیں۔ یہودی بھی عیسائی اور مسلمان بھی۔ یہ حضرت ہاجرہ رضؓ کی قربانی کا صلہ ہے۔ کہ اب وہاں شہر مکہ آباد ہے۔ اور حج کے دوران میں حاجی لوگ صفا و مروہ کے درمیان دوڑتے ہیں۔ یوں حضرت ابراہیمؑ کو اپنے بیٹے کو قربان کرنے کا حکم ہوا۔ باپ بیٹا دونو قربانی کے لئے تیار ہو گئے۔ لیکن خدا کو تو صرف آزمانا تھا۔ اسی کا بدلہ ہے۔ کہ ہر سال مسلمان ان کی تقلید کر کے قربانی کرتے ہیں۔ اس سے آپکو معلوم ہوگیا ہوگا۔ کہ کیا مرد اور کیا عورت اور بچے سب قربان ہونے کو تیار تھے۔ ایسا کون ہوگا۔ جو اپنی نوجوان بیوی کو اور اپنے چھوٹے معصوم بچے کو اکیلا صحرا میں چھوڑ جائے۔ ایسی کونسی بیوی ہوگی۔ جو اپنے شیر خوار بچے کے ساتھ ایسی جگہ پر رہنے کو راضی ہو جائے۔ جہاں آدم نہ آدم زاد؛

مختصر یہ کہ خدا کی راہ میں کسی چیز سے دریغ نہیں کرنی چاہیئے۔ اگر اپنی جان دینے کی ضرورت ہو۔ یا اپنی اولاد یا اپنی بیوی یا شوہر کی۔ کئی دفعہ جلسوں میں اس ایماندار بی بی کا واقعہ بیان ہوا ہے۔ جس کے لڑائی میں باپ بھائی شوہر مارے گئے۔ مگر وُہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول اللہ صلعم کا حال پوچھتی تھی۔ وہ بھی عورتیں تھیں۔ اور یہ آجکل کی بھی عورتیں ہیں۔ کہ راہِ خدا میں قربانی کرتے ہوئے ڈرتی ہیں ؛

راہِ خدا میں ہمیشہ اچھی چیز دینی چاہیئے۔ آپ کہیں گی۔ کہ خدا کو کیا چیز دیں۔ اس کے متعلق ایک قصہ سناتی ہوں۔ کہتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ ؑ کو (حالت کشف میں) فرمایا۔ کہ آؤ میں تمہیں اپنی چیزیں بتاتا ہوں۔ حضرت موسیٰ ؑ کو ایک کوٹھری کے اندر لے گئے۔ حضرت موسیٰ ؑ نے اندر جاکر دیکھا۔ تو حیران رہ گئے۔ کیونکہ وہاں سب پھٹی پرانی چیزیں تھیں۔ پرانے کپڑوں کا ڈھیر تھا۔ ٹوٹی پھوٹی جوتیوں کا انبار تھا۔ باسی اور گلے سڑے سالن اور روٹیاں موجود تھیں۔ حضرت موسیٰ ؑ نے عرض کیا۔ یا پروردگار عالم میں اس راز کو نہیں سمجھا۔ خداوند عالم نے فرمایا۔ اے موسیٰ ؑ یہ وہ چیزیں ہیں جو لوگوں نے مجھے دی ہیں۔ میں نے تو اپنی مخلوق کو اچھی اچھی چیزیں دیں۔ مگر جب میں نے لوگوں سے مانگا۔ تو انہوں نے مجھے یہ دیا ؛

ایک روایت میں آتا ہے۔ کہ بروز قیامت اللہ تعالیٰ فرمائیگا۔ اے میرے بندو جب میں تمہارے دروازے پر آیا۔ تو تم نے جھڑک دیا عرض ہوگا۔ یا الٰہی کب۔ فرمائیگا۔ فلاں دن فلاں وقت میں فلاں آدمی کی شکل میں آیا تھا۔ اسوقت آدمی کو ہوش آئیگا۔ اور پچھتائیگا۔ کاش میں اب واپس دنیا میں جاؤں۔ اور سب کچھ خدا کے رستے میں قربان کردوں۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب چندہ کی تحریک کی۔ تو سب صحابہ رض نے جس قدر کسی سے ہوسکتا تھا دیا۔ لیکن حضرت ابوبکر رض نے اپنا تمام مال و اسباب دیدیا۔ اور خود صرف ایک کمبل اوڑھ کر رہ گئے۔ رسول کریم ؐ نے فرمایا۔ ابوبکر رض تم گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ تو انہوں نے عرض کیا۔ اللہ اور رسول ؐ کا نام۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول رض نے بھی اس زمانے میں ابوبکر رض کی طرح قربانی کی ہے۔ بھیرہ میں ان کی عمارت بنتی تھی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انکو بلایا۔ وہ کام کو ادھورا چھوڑ کر قادیان چلے گئے۔ وہاں جاکر چند دن گزار کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ مولوی صاحب اپنی بیوی منگالو۔ انہوں نے بیوی منگائی۔ چند دنوں کے بعد حضور ؑ نے فرمایا۔ کتابیں بھی یہاں منگالو۔ انہوں نے فوراً حکم کی تعمیل کی۔ پھر حضور ؑ کو الہام ہوا۔ تو حضور ؑ نے فرمایا۔ کہ یہ مولوی نورالدین صاحب ؓ کے متعلق ہے۔ تب حضرت مولانا نورالدین رض سمجھ گئے۔ کہ حضور ؑ مجھے یہاں رکھنا چاہتے ہیں۔ تو انہوں نے اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ قادیان میں بود و باش اختیار کرلی۔ غور کا مقام ہے۔ کہ کتنی بڑی قربانی ہے۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رض نے کی ؛

پھر شاید ہی کوئی ایسی عورت ہو۔ جو خود تو اچھا کھائے۔ اور اپنے مرد کی پروا نہ کرے۔ دوسرے مذہب والوں سے میں اچھی طرح واقف نہیں۔ خصوصاً مسلمان خاتون تو ضرور اس بات کا خیال رکھتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔ کہ وہ اپنے باپ بھائی شوہر بیٹے کو اچھا کھانا کھلائے صرف اسی لئے ایسا ہوتا ہے۔ کہ وہ کما کر لاتے ہیں۔ اور یہ گھر میں بیٹھی راج کر رہی ہے۔ لیکن جب خداوند کریم کے نام پر کچھ دینے لگتی ہیں۔ تو باسی روٹی یا باسی سالن دیتی ہیں۔ جو سب سے بہتر اور اعلیٰ سے اعلیٰ رزق دینے والا ہے۔ جو ہر حال میں ہمارا حافظ و مددگار ہے۔ مردوں میں بعض کمانے والے نہیں ہوتے بعض کمانے کے قابل نہیں ہوتے۔ بعض بڑے غصیلے ہوتے ہیں۔ اگر ذرا نمک پھیکا یا زیادہ ہو۔ تو گھر والوں کی سب محنت برباد کر دیتے اور شامت لے آتے ہیں۔ مگر خداوند مہربان ہے۔ جو کسی طرح اپنے نافرمان دبے پروا بندوں سے ناراض نہیں ہوتا۔ اور تھوڑی سی نیکی پر خوش ہوتا ہے۔ ہر قسم کی نعمتیں ہم کو عطا کرتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتی کہ باسی سالن یا باسی روٹی کو پھینک دینا چاہیئے۔ اور کسی غریب کو نہ دیں۔ نہیں میرا مطلب یہ ہے۔ کہ وہی روٹی یا سالن یا کوئی اور چیز جب باسی یا خراب ہو جائے۔ تب دینے سے یہ بہتر ہے۔ کہ وقت پر تازہ دیں اور خراب ہونے سے بچائیں۔ کیونکہ ہر ایک دل جس قدر تازی اور اچھی چیز سے خوش ہوتا ہے۔ باسی اور خراب چیز سے خوش نہیں ہوتا۔

والسلام

(خاکسارہ قانتہ پشاور)

ہر احمدی خاتون کا فرض ہے کہ وہ توسیع اشاعت مصباح کیلئے پوری پوری کوشش فرمائے۔

(منیجر)

ام عثمان کی ایک تقریر

اجماع کے معنے ہیں جمع ہونا یا اکٹھے ہونا۔

پیاری بہنو! آپ دیکھتی ہیں۔ کہ ہمارے گھروں میں خوشیوں کے موقعوں پر عزیز اور دوست جمع ہوتے ہیں۔ اسی لئے تاکہ وہ ہمارے ساتھ خوشیوں میں شریک ہوں۔ پھر غمی کے موقعوں پر جمع ہوتے ہیں۔ تاکہ ہمارے غموں میں شریک ہو کر ہمارے غموں کو کم کریں۔ طالبعلموں اور ماسٹروں کا سکولوں میں اجتماع ہوتا ہے۔ ہسپتالوں میں مریضوں کا اور ڈاکٹروں کا اجتماع ہوتا ہے۔ ان سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں وہ ہر کوئی جانتا ہے۔ یہ تو چھوٹے چھوٹے اجتماع ہیں جو کہ ہر روز ہوتے رہتے ہیں۔ اسکے علاوہ سالانہ اجتماع ہوتے ہیں۔ جو کہ ہر مذہب و ملت میں پائے جاتے ہیں۔ انگریز بڑے دنوں میں مذہبی اجتماع کرتے ہیں۔ ہندو ہردوار پر سالانہ اجتماع کرتے ہیں۔ ہمارے بڑے بڑے مذہبی اجتماع حج اور قادیان کے سالانہ جلسہ پر ہوتے ہیں۔ ان سے انسانوں کو بڑے بڑے روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ان فوائد کی اگر میں اس چھوٹے سے مضمون میں تفصیل کرنے لگوں تو وقت بہت خرچ ہو جائیگا۔ ان اجتماعوں کے علاوہ دنیا میں بڑے بڑے امن و جنگ کے اجتماع ہوتے ہیں۔ جس میں کہ صلح کے مشورے سوچے جاتے ہیں۔ یا دشمنوں کو

تباہ و برباد کرنیکی سکیمیں مکمل کی جاتی ہیں۔ غرضیکہ دنیا میں جتنے اجتماع ہوتے ہیں۔ چاہے وہ چھوٹے ہوں یا بڑے ان کی کوئی نہ کوئی غرض ہوتی ہے۔

اب ہمیں یہ سوچنا چاہیئے۔ کہ یہ جو آج کا ہمارا اجتماع ہے اسکی غرض و غایت کیا ہے۔ کیا ہم اسلیئے جمع ہوئی ہیں۔ کہ ہم یہ دیکھ لیں۔ کہ جی فلاں صاحب کی عورت بڑی خوبصورت ہے۔ اور فلاں کی بدصورت ہے۔ یا اسلیئے جمع ہوئی ہیں۔ کہ یہ دیکھ لیں کہ فلاں بہن تو بہت امیر ہے اور فلاں بہت غریب۔ یا ہم یہ دیکھ لیں کہ فلاں بہن ایسے بال بناتی ہے۔ ایسا فیشن ایبل لباس پہنتی ہے۔ اور خوب نئی روشنی کی دلدادہ ہے۔ اور فلاں تو بڑے پرانے فیشن کی ہے۔ تو ہمارے اس اجتماع کا کچھ فایدہ ہی نہیں۔ اور اسے ہمیں آج ہی بند کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ یہ تمام باتیں حسد و نکتہ چینی کی ہیں۔ ہم آج اسلیئے جمع نہیں ہوئیں۔ کہ ایکدوسرکی عیب جوئیاں کریں۔ یا اپنے دلوں میں حسد کی آگ بھڑکاویں۔ بلکہ ہمارے اس جلسہ کی غرض و غائیت "**اصلاح نفس**" ہے۔ یعنی ہم اپنے نفسوں کی اصلاح کریں۔ اور سچے مسلمان اور پکے احمدی بنیں اور اسلام کے ارکان پر پورے طور پر عمل پیرا ہوں۔

اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔ اوّل کلمہ شہادت اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمدً عبدہٗ و رسولہٗ۔ اسکے یہ معنی ہیں۔ کہ میں شہادت دیتی ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنی صفات میں بے مثل ہے۔ اور اس جیسی کوئی ہستی ہی نہیں ہے۔ محمدؐ اس کا بندہ اور اس کا رسول ہے۔

دوسرا رکن پانچ وقت کی نماز ہے جسمیں اکثر عورتیں ہی غفلت برت جاتی ہیں۔

تیسرا ماہ رمضان کے روزے رکھنا ہے۔

چوتھا ہر سال اپنے مالوں پر اور زیورات پر زکوٰۃ دینا ہے۔ پانچواں جسکو توفیق ہو حج بیت اللہ کرنا ہے

ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم سب بہنیں ان پانچوں ارکان پر پورا پورا عمل کریں۔ اور اپنے پکے اور سچے احمدی ہونے کا نمونہ قایم کریں۔ آؤ ہم ملکر دعا کریں کہ اللہ ہمیں اور ہماری اولادوں کو ان تمام نصائح پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

اسکے بعد ریزولیوشنز پیش کیے گئے:۔

(۱) میں چاہتی ہوں۔ کہ تمام احمدی بہنیں گذشتہ اجلاس پر کلمہ طیبہ کا ترجمہ یاد کرکے آویں۔ بہت سی بہنیں تو جانتی ہوں گی لیکن جو بہنیں نہیں جانتیں۔ وہ بھی یاد کرکے آویں۔ اور پھر نماز کا ترجمہ یاد کریں۔ جب تک نماز کا ترجمہ معلوم نہ ہو۔ ہم غیر عربی لوگ نماز کی حقیقت سے واقف نہیں ہو سکتے۔

(۲) بہت سارے شہر ہیں جنمیں کہ مدت سے لجنہ اماء اللہ قائم ہو چکی ہیں۔ اور پانچ پانچ چھ چھ سال سے ان کے باقاعدہ اجلاس ہوتے ہیں۔ اور تمام احمدی بہنیں بڑے جوش و شوق کے ساتھ ان میں حصہ لیتی ہیں۔ احمدی قوم کا یہ خاصہ نہیں۔ کہ وہ ترقی کی طرف ایک قدم بڑھا کر پھر پیچھے ہٹے۔ لہذا میں چاہتی ہوں۔ کہ یہ جو پندرہ روزہ اجلاس ہمیں محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر

محمد عبداللہ صاحب کی تحریک سے قایم کرنیکا فخر حاصل ہوا ہے۔ یہ برسات کے کیڑے کی طرح آج پیدا ہو کر کل ختم ہونے کا ثبوت پیش نہ کریں۔ بلکہ تمام بہنوں کو اپنی پوری پوری کوشش ہر جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے صرف کر دینی چاہیئے۔ جو بہنیں قرآن کریم کو پیش کرنے کی اہلیت رکھتی ہیں۔ وہ معارف بیان کریں۔ جو مضمون لکھنے کی اہلیت رکھتی ہیں وہ مضامین لکھکر لایا کریں۔ جو نظم سنا سکیں وہ نظمیں سُنائیں۔ غرضیکہ ہر ایک بہن کو پورے جوش و شوق کے ساتھ اپنے جلسہ کو پُر رونق بنانیکی کوشش کرنی چاہیئے۔

(۳) مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ لجنہ میں عورتوں کو شامل ہونے کے لئے مردوں کے ذریعہ جمع ہونیکا برملا اعلان کروانا پڑتا ہے۔ اور وہ بیچارے ہر ایک بھائی سے دستخط کرواتے ہیں۔ کہ ہم اپنی عورتوں کو ضرور بھیجیں گے۔ مجھے یہ بات بہت ہی قابل شرم معلوم ہوتی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہم عورتیں جاگتی نہیں بلکہ سوئی ہوئی ہیں۔ اور ہمیں دینی کاموں میں حصہ لینے کے لئے مردوں کو جگانا پڑتا ہے۔ یہ کوئی اچھی علامت نہیں ہمیں سُستی کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ اور دینی کاموں میں مردوں کی طرح شوق و انہماک کے ساتھ حصہ لینا چاہیئے۔

(۴) مہربانی سے جتنی بہنیں اردو پڑھ سکتی ہیں۔ وہ ہاتھ اٹھائیں (آٹھ بہنوں نے ہاتھ اٹھایا) اب وہ بہنیں ہاتھ اٹھائیں جن کے گھر مصباح آتا ہے (صرف دو بہنوں نے ہاتھ اٹھائے) میں افسوس کے ساتھ کہتی ہوں۔ کہ آٹھ بہنیں جماعت میں اُردو پڑھ سکنے کی اہلیت رکھتی ہیں۔ لیکن مصباح صرف دو بہنوں کے گھر آتا ہے۔ مصباح ہم احمدی مستورات کا صرف ایک ہی پرچہ ہے۔ اور اس کا چندہ بھی کچھ زیادہ نہیں۔ صرف ۳؍ ماہوار۔ لیکن بایں ارزانی مصباح کے مینجر صاحب ہمیشہ ہی اخراجات کی ادائیگی کیلئے واویلا مچاتے رہتے ہیں۔ کہ مصباح کی خریداری اسقدر کم ہے۔ کہ مصباح کا خرچ پورا نہیں ہوتا پس ہمارے لئے یہ شرم کی بات ہے۔ کہ غیر احمدی مستورات کے اخبار (۱) عصمت (۲) نبات (۳) عفت (۴) سہیلی (۵) پہیلی (۶) اُستانی (۷) تہذیب نسواں (۸) رفیق نسواں (۹) تعلیم النسواں (۱۰) الانصار (۱۱) الحور (۱۲) پردہ نشین (۱۳) خاتون علی گڑھ (۱۴) خاتون بمبئی علاوہ ازیں اور بھی بے شمار پرچے اس آب و تاب کے ساتھ شایع ہوتے ہیں۔ کہ صرف عصمت کے ایڈیٹر صاحب اپنی قلم سے اعتراف کرتے ہیں۔ کہ ہمیں پانچہزار سالانہ کی بچت ہے۔ لیکن ہمارے مصباح والے ہمیشہ شکایت کرتے ہیں۔ کہ مصباح کی خریداری اسقدر کم ہے۔ کہ قرض اُٹھا کر مصباح کا خرچ پورا کرنا پڑتا ہے۔ پس ہمارے لئے یہ شرم کی بات ہے کہ ہمارا ایک ہی پرچہ ہے وہ بھی اس حالت میں۔ کہ آج یا کل بند ہونیوالا ہے۔ جو کہ ہماری علمی اشغال میں بے شوقی کی انتہائی دلیل ہے۔ پس اس ریزولیشن کے ذریعہ مصباح کی خریداری کیطرف ہر بہن کو متوجہ کرتی ہوں کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُردو خواندہ بہنیں اپنا نام لکھوا دیں۔ اور یہ مت خیال کریں۔ کہ یہ روپیہ ضائع ہو گیا۔ بلکہ یہ یاد رکھیں کہ اگر آپ مصباح کو سال بھر باقاعدہ پڑھتی بھی رہینگی تو مصباح آپکو بجائے اڑھائی روپے کے پچاس روپیہ کی علمی قابلیت بڑھا دیگا۔ بعد ازیں دُعا کیساتھ جلسہ برخاست ہوا۔

(خاکسارہ افضل النساء بیگم (اُمّ عثمان) اہلیہ محمد عمر خانصاحب کینال سپروائیزر سالار۔ ڈاکخانہ مدیجی ضلع سکھر سندھ)

درس القرآن

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہٖ)

(پارہ ۲۸۔ سورۃ مُمتحنۃ رکوع ۱)

عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

قریب ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ تمہارے اور تمہارے دشمنوں کے درمیان محبت پیدا کر دے۔ اللہ بڑی قدرت والا ہے۔ اور وہ دلوں کو بدل سکتا ہے۔ میں نے دیکھا ہے۔ کہ بعض دفعہ بہت سخت دشمن جب اپنی اصلاح کر لینے کے بعد بیعت کرنے کو آتے ہیں۔ تو رونے لگ جاتے ہیں۔ اور اپنی غلطیوں کا اعتراف کر کے معافی مانگتے ہیں:۔

مرحوم حافظ روشن علی صاحب فرماتے تھے کہ ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دو ٹولیاں آمنے سامنے سے آ رہی تھیں۔ ان میں سے ایک بڑی تھی۔ اور ایک چھوٹی۔ انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔ تو تھوڑی دیر کے لئے.. ٹھٹک گئے۔ اور پھر بڑی جماعت چھوٹی کے گلے ملکر رونے لگی۔ اور بہت دیر تک روتے رہے۔ میں وہاں کھڑا ہو کر یہ حیرت انگیز نظارہ دیکھ رہا تھا۔ میں نے اُن سے پوچھا کہ یہ کیا معاملہ ہے۔ تو بڑی جماعت والوں نے کہا کہ یہ ہم سے پہلے احمدی ہو گئے تھے۔ ہم نے انکو بہت ہی تکلیفیں دیں۔ یہانتک کہ شہر سے نکالدیا۔ پھر ہمیں کبھی پتہ نہیں لگا کہ یہ کہاں گئے۔ اِسکے بعد اللہ تعالےٰ نے ہمیں بھی احمدی ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ آج پہلی دفعہ ہم جلسہ پر ملے ہیں۔ یہ اپنی جگہ سے آئے ہیں۔ اور ہم اپنی جگہ سے۔ آج ہم کو اپنی تمام سختیاں یاد آ گئیں اور ہم رونے لگے:۔

تو اس طرح اللہ تعالےٰ بعض دفعہ بڑے سے بڑے دشمن کی بھی اصلاح کر دیتا ہے۔ تم یہ نہ سمجھو کہ جو آج سلسلہ کا دشمن ہے۔ وہ ہمیشہ دشمن ہی رہیگا۔ بلکہ خدا کے حضور اُمید رکھو۔ اور اسکے وعدہ کو یاد رکھو:۔

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْا إِلَيْهِمْ ؕ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ○

اللہ تعالےٰ تم کو نیکی کرنے سے نہیں روکتا تمہارے ساتھ جو تم سے دین کے بارے میں نہیں لڑتے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مومن یہ نہیں دیکھا کرتا۔ کہ اس کی ذات پر کیا اثر پڑتا ہے۔ بلکہ وہ یہ دیکھتا ہے۔ کہ اسکے بھائیوں پر کیا اثر پڑتا ہے۔ یعنی انہوں نے تمسے کسی کو بھی گھر سے نہیں نکالا۔ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ۔ اور نہیں نکالا انہوں نے تمکو تمہارے گھروں سے ان کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو۔ اور انصاف کرو۔ اللہ تعالےٰ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے؛

لہٰذا ان لوگوں کے بارے میں روکتا ہے جو دین کے بارے میں تم سے لڑیں اس بات سے کہ تم ان کو دوست بنالو۔ اس بات سے کہ انصاف کرو۔ اللہ تعالےٰ کسی سے نہیں روکتا؛

إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ٥

إنّما ان اور لا کا قائم مقام ہے اور اسکے معنے ہیں سوائے اسکے نہیں۔ اللہ تعالیٰ تو صرف روکتا ہے اُن لوگوں سے جو تم سے دین کے بارے میں لڑتے ہیں۔ اور تم کو گھروں سے نکالتے ہیں یا ان سے دوستیوں سے، روکتا ہے جو ان کے مددگار ہیں جو کوئی ایسے لوگوں سے دوستی کرتا ہے وہ ظالم ہے۔ یعنی اللہ تم انصاف سے نہیں روکتا۔ تم دین کے دشمنوں کے ساتھ بھی احسان اور انصاف کرو۔ مگر ان کے ساتھ دوستی نہ کرو؛

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ۚ ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٥

اے مومنو جب تمہارے پاس ہجرت کرنے والی عورتیں آئیں۔ تو ان کی آزمائش کر لیا کرو حضرت رسول کریمؐ عورتوں کی آزمائش کے لئے یہ قسم لیا کرتے تھے۔ کہ خدا کی قسم میں آوارہ نہیں نکلی۔ اور خدا کی قسم میں کسی مرد یا عورت کی محبت کے لئے نہیں نکلی۔ خدا کی قسم میں اپنے خاوند سے ناراض ہو کر نہیں نکلی۔ اور خدا کی قسم میں اللہ اور اسکے رسول کی محبت کے لئے نکلی ہوں۔ اور محض اللہ تعالےٰ کے لئے ہجرت کرتی ہوں؛

ظاہری طور پر یہ کافی اور موزوں ہے۔ باقی دلوں کا حال تو اللہ خود بہتر جانتا ہے۔ اگر تم کو اُن کی ظاہری حالت سے معلوم ہو جائے۔ کہ وہ مومنہ ہیں۔ تو ان کو کافروں کی طرف نہ لوٹایا جائے؛

نہ مرد کافر مومن عورتوں کے لئے حلال ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور نہ کافر عورتیں مومن مردوں پر حلال ہیں۔ جو کچھ کفار نے ہجرت کرنے والی عورتوں پر خرچ کیا ہو۔ وہ ان کو دیدو۔ پھر تم پر کوئی گناہ نہیں۔ کہ تم اُن سے نکاح کرلو۔ جبکہ تم ان کو ان کے حقوق دیدو؎

اِسی طرح تم ہمیشہ ان کی عصمتوں کو اپنے قبضے میں رکھو۔ یعنی تمہارے مُسلمان ہونیکے بعد جو مشرک عورتیں تمہارے پاس ہوں ان کو نہ رکھو۔ اور ان سے اپنا خرچ مانگ کر عورتیں ان کے حوالے کردو۔ اور جو انہوں نے خرچ کیا ہے۔ وُہ مانگ لیں۔ اللہ کا حکم یہی ہے۔ کہ جب دین بدل گیا تو کوئی رشتہ نہیں رہا؎

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْاؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

اگر تمہاری طرف سے کوئی چیز ضایع ہو گئی یعنی تمہاری بیویوں میں سے کوئی بھاگ کر مشرک لوگوں کے پاس چلی گئی اور وہ اس کا خرچ نہ لیں تو جب کبھی تمہاری مشرکوں سے لڑائی ہو۔ تو مال غنیمت میں سے پہلے ان لوگوں کو دو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں۔ اتنا روپیہ دیدو جتنا انہوں نے ان پر خرچ کیا تھا۔ اور اس اللہ تعالےٰ کا تقوےٰ کرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو؎

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اَے نبی جب تمہارے پاس مومن عورتیں بَیعت کرنے کے لئے آئیں اس بات پر کہ وُہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرائینگی اور چوری اور زنا نہیں کریں گی۔ اور نہ اولاد کو قتل کریں گی۔ اور نہ وہ من گھڑت الزام لگائیں گی۔ اور کسی اچھی بات میں تیری نافرمانی نہیں کریں گی۔ تو اُن سے عہد لے لو۔ اور اللہ تعالےٰ سے اُنکے لئے بخشش مانگو اللہ تعالےٰ بخشنے والا مہربان ہے؎

یہ آیت یاد رکھنے کے قابل ہے۔ پیغامی لوگ کہتے ہیں۔ کہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی ہوتے تو شرائط بَیعت میں نبی ماننے کی بھی کوئی شرط ہوتی؎

مگر یہاں پر اللہ تعالےٰ نے رسُول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شرائط بعیت میں نبوت منوانے کی کوئی شرط نہیں رکھی۔ اصل میں انسان تب بیعت کرنے کے لئے آتا ہے۔ تو نبوت اَور رسالت کو مان کر ہی آتا ہے؎

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۵

اے لوگو نہ دوستی کرو تم اُن لوگوں سے جنپر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہُوا۔ وہ اسی طرح آخرت سے مایوس ہوگئے ہیں جس طرح اصحاب قبور میں سے کفار مایوس ہوگئے ہیں۔

آخرت سے مراد نفع آخرت ہے یعنی کافر لوگوں میں سے اصحاب قبور پر کھل گیا ہے۔ کہ ان کیلئے آخرت کے فائدوں میں سے کوئی حصہ نہیں۔ اسی طرح اُن کافروں پر جنپر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوا ہے۔ کھل چکا ہے کہ اُن کیلئے بھی آخرت کے نفع میں کوئی حصہ نہیں۔

(عزیزہ رضیہ)

جلسہ سالانہ کیلئے دیگوں کی تحریک

ایتہا المؤمنات القانتات

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

جلسہ سالانہ ۱۹۲۴ء کے موقعہ پر آج سے دس سال قبل ہمارا اندازہ تھا۔ کہ چالیس پچاس دیگیں دال اور سالن کے پکانے کے لئے ضروری ہیں۔ اور چونکہ یہ دیگیں اردگرد کے دیہات سے کرایہ پر منگوائی جاتی تھیں۔ اسلئے اس خرچ سے بچنے کیلئے میں نے اخبار "الفضل" کے ذریعہ اعلان کیا تھا۔ اور بعض دوستوں کو اس اعلان کی ایک ایک کاپی خط کے ذریعہ بھی بھیجی گئی تھی۔ کہ وہ اپنی طرف سے یا اپنے والدین یا اور رشتہ داروں کو ثواب پہنچانے کی نیت سے ایک ایک دیگ بنوادیں۔ اُس زمانہ میں ایک دیگ پر قریباً ستر اسّی روپیہ خرچ آتا تھا۔ میری یہ تحریک خدا کے فضل وکرم سے کامیاب ہُوئی۔ اور چالیس دیگیں مختلف دوستوں نے اپنی اور اپنے والدین یا اور رشتہ داروں کو ثواب پہنچانے کی نیت سے امرتسر سے بنواکر ہمیں بھیجدیں۔ جن میں سے اکثر نے نقد روپیہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھیجدیا۔ اور ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب مرحوم امیر جماعت امرتسر کی معرفت ہم نے دیگیں بنوالیں۔ لیکن آج یعنی جلسہ سالانہ ۱۹۳۴ء کو ہمیں ایک سو دس دیگوں کی ضرورت پیش آئی۔ اور ان دیگوں کے علاوہ جو جلسہ سالانہ کی اپنی تھیں ہمیں بقیہ دیگیں امرتسر بٹالہ اور دوسرے دیہات سے جمع کرنی پڑیں۔ جن کے آمدورفت کے کرایہ کے علاوہ پکانے کا کرایہ اور قلعی فی دیگ کل مبلغ تین روپیہ فی دیگ خرچ ہوئی۔ گویا ہمیں اب ہر سال اپنی دیگوں کے علاوہ ستر دیگوں کے لئے فی دیگ کم سے کم چار روپیہ خرچ کرنے پڑتے ہیں۔ اور اس طرح کل رقم دو سو اسّی کے قریب چاہیئے۔ حالانکہ اس رقم میں سات دیگیں خریدی جاسکتی ہیں۔ پس اس زائد خرچ کو بچانے کے لئے اور سلسلہ کے مخلص احباب کو ثواب پہنچانے کی نیت سے میں اب پھر دس سال کے بعد دیگوں کی تحریک کرتا ہوں۔ آج کل خدا کے فضل وکرم سے ایک دیگ صرف چالیس روپیہ میں بن سکتی ہے۔ اس لئے میں اس عریضہ کے ذریعہ آپ کو تحریک کرتا ہوں۔ کہ آپ ضرور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس کارِ خیر میں حصہ لیں ۔ اور اپنی اور اپنے والدین یا اور کسی متوفی رشتہ دار یا دوست یا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کی روح کو مستقل ثواب پہنچانے کے لئے کم سے کم ایک دیگ جلسہ سالانہ کے لئے عنایت فرماویں ۔ اور فی دیگ چالیس روپیہ خزانہ میں محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کے نام بھیجدیں ۔ اور کوپن پر تصریح سے لکھدیں ۔ کہ یہ روپیہ جلسہ سالانہ کی دیگ کے لئے ہے ۔ اور مجھے بھی ایک اطلاعی کارڈ کے ذریعہ اطلاع دیں ۔ کہ ہم نے اس قدر دیگوں کے دینے کا ارادہ کیا ہے ۔ اور یہ کہ ہم نے محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کو اسقدر روپیہ بھیجدیا ہے ۔ یا فلاں تاریخ تک بھیجدینگے ؀

اللہ تعالےٰ آپ کو اِس نیک کام کی توفیق عطاء فرماوے ۔ یہ کام ایک صدقہ جاریہ ہے ۔ کیونکہ ایک دیگ قریباً چالیس پچاس سال تک کام کر سکتی ہے ۔ تو گویا ۴۰ روپیہ خرچ کر کے آپ برسوں اپنے نامۂ اعمال میں ثواب کثیر درج کرانے کا انتظام کریں گے ۔ دیگ پر اپنا یا جس رشتہ دار کا نام لکھانا چاہیں مطلع فرمادیں ۔ تاکہ یہ لکھدیا جاوے کہ فلاں صاحب نے یہ دیگ اپنے فلاں رشتہ دار کی روح کو ثواب پہنچانے کے لئے جلسہ سالانہ کے لئے عنایت فرمائی ہے ۔ میں آپ کے جواب کا منتظر ہوں ۔ اُمید ہے ۔ کہ آپ جلدی جواب باصواب عنایت فرمادیں ؀ والسلام

(ناظر ضیافت قادیان)

"پھر بہار آئی تو آئے ثلج کے آنیکے دن"

نمبر ۲

حضور انور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مندرجہ بالا پیشگوئی کے متعلق یکم فروری کے مصباح میں لکھا جا چکا ہے ۔ اسکے بعد جو خبریں اور نوٹ اخبارات میں شائع ہوئے ہیں ۔ اُن میں سے بعض درج ذیل ہیں ۔ تا سعید الفطرت لوگ اس پر غور کر سکیں ۔ کہ :۔

فلا یظھر علےٰ غیبہٖ احداً الا من ارتضیٰ من رسول کے مطابق اس عالمگیر غیب پر صرف خدا کا فرستادہ ہی آگاہ ہو سکتا ہے ۔ جو ہر سال ع "پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی" کی وحی بے اختیار زبان حق ترجمان پر جاری کرتا ہے سلسلہ کا مشہور معاند پیسہ اخبار لکھتا ہے ۔ اور خود خدا کے رسول کی صداقت پر شہادت دیتا ہے :۔

"تباہی خیز اور مہلک سردی"

راجپوتانہ میں کنوؤں کا پانی تک جم گیا ۔ سندھ میں گھڑوں میں پانی منجمد ہو گیا ۔ اور بہت سے مویشی سردی سے ہلاک ہو گئے ۔

ایک مشہور سائنسدان نے اعلان کیا ہے ۔ کہ سردی کی موجودہ لہر اپنے تباہی خیز نتائج کے لحاظ سے تاریخ میں اپنی نظیر نہیں رکھتی ۔ شمالی ہندوستان میں قریباً ہر جگہ درجہ حرارت صفر سے بہت نیچے گر چکا ہے ۔ چنانچہ سردی کی شدت عملی طور پر غضب الٰہی کی صورت اختیار کر چکی ہے ۔ کاٹھیاواڑ میں درجہ حرارت ۳۲ پر ہے ۔ شدت سرما کی وجہ سے علاقہ مذکور میں فصلیں تباہ ہو گئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں۔ اور متعدد مقامات پر انسان تو انسان پرند وچرند تک سردی کیوجہ سے ہلاک ہو گئے۔ جینی جاتریوں کا ایک قافلہ گاڑی میں دورہ کر رہا تھا۔ ان میں سے متعدد جاتری مر گئے۔ جب ان کو گرم کرنے کے لئے آگ جلائی گئی۔ تو جاتریوں کی بدقسمتی سے گاڑی کو آگ لگ گئی؛

قصہ کوتاہ بستیوں میں آدمی۔ مویشی جنگلوں میں پرندے چرندے شدت سرما سے بکثرت طعمہ اجل ہو چکے ہیں۔ ابھی تک ہلاکت خیز تباہی کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ الامان والحفیظ"

اور اخبار "حقیقت" رقمطراز ہے:-

"یورپ اور امریکہ میں برف۔ سیلاب وطوفان کی تباہ کاریاں بیس ہزار آدمی بے خانماں ہو گئے۔"

لنڈن ۱۰؍ جنوری یورپ کا بہت بڑا حصہ اور شمالی امریکہ کے کل حصہ میں اسوقت شدید سردی پڑ رہی ہے۔ جہاں شدید برفباری ہو رہی ہے۔ ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہیں۔ اور سیلاب آرہے ہیں۔ جنوبی اسپین تک طوفان پہنچ گئے۔ کل رات فرانس کے کل حصہ میں برفباری کے ساتھ طوفان آئے جس سے ان بندرگاہوں کو نقصان پہنچ گیا۔ جہاں مچھلیوں کا شکار ہوتا ہے۔ پیرس۔ روبن ملی برف کے پہاڑوں میں دب گئے۔ جہاں برف صاف کرنے کے لئے چار ہزار یا پانچ سو آدمی لگائے گئے۔ روم اور پینسلس میں بھی برف گری۔ ریاستہائے متحدہ سے میکسکو تک طوفان آیا جس سے لاتعداد آدمیوں کا نقصان ہوا۔ اس وقت تک ۷۰ کی تعداد معلوم ہوئی ہے۔ مسیسپی کے سیلاب سے بیس ہزار آدمی بے خانماں ہو گئے۔ پچاس لاکھ ڈالر کا نقصان ہوا۔ مسیسپی میں سیلاب آناً فاناً آیا اور جاندار چیزوں اور مکانات کو بہاتا ہوا خلیج میکسکو میں داخل ہو گیا۔"

دونوں نوٹوں سے ظاہر ہے۔ کہ نہ صرف ہندوستان میں بلکہ بلاد یورپ میں بھی غیر معمولی ثلج (سردی۔ برف اولے) ہے۔ اس کے متعلق تفصیلی اخبار ملاحظہ ہوں:-

"برطانیہ میں شدید ژالہ باری وطوفان"

لنڈن ۲۶؍ جنوری معلوم ہوا ہے۔ کہ برٹن میں ایک زبردست طوفان باد باراں گذرا پھر شدید ژالہ باری کے ساتھ اسکاٹ لینڈ اور مین لینڈ سے آئی۔ جس کی رفتار قریب اسی میل فی گھنٹہ تھی۔"

"امریکہ میں برفباری اور شدید سردی"

نیویارک ۲۶؍ جنوری معلوم ہوا ہے۔ کہ سردی اور شدید پالے اور برفباری کے سبب سے جو اب تک جانیں ضائع ہوئی ہیں۔ ان کی تعداد ایک سو اسی بتائی جاتی ہے۔ آج سورج نکلنے پر پارہ جو ۲۰ ڈگری عام درجہ حرارت سے کم ہو گیا تھا۔ وہ سولہ ڈگری بڑھ گیا۔ دوسرے مقامات پر موسم کی حالت درست ہے؛

لنڈن ۔ ۲۷؍ جنوری۔ کل برطانیہ اور آئرلینڈ میں شدت کی سرد ہوا چلتی رہی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اسقدر شدت کی سرد ہوا اس سے پہلے دیکھنے میں نہیں آئی۔ اس کیوجہ سے برطانیہ کی سرزمین پر سخت نقصان ہوا۔ درخت گر گئے۔ تاروں کے کھمبے اکھڑ گئے۔ ہوا کئی بھیڑوں تک کو اڑا لے گئی؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کابل کی خبر ملاحظہ ہو:۔

"افغانستان میں رُوس سے زیادہ سردی پڑرہی ہے"

کابل (بذریعہ ڈاک) اب سردی کی شدت میں بڑی حد تک کمی واقع ہوگئی ہے۔ کل درجہ حرارت نقطہ انجماد تک جا پہنچا۔ حالانکہ ۱۰ جنوری یہ اس کے نیچے ہی نیچے رہتا تھا۔ گذشتہ دس روز کے اندر اتنی سردی پڑی ہے۔ کہ اس سے پیشتر کبھی نہ پڑی ہوگی۔ کتنے ہی دن دوپہر کے وقت بھی درجہ حرارت ۲۰ سے اُوپر نہیں اُٹھتا تھا۔ اور پانچ روز تک تو یہ نقطہ انجماد سے بھی ۱۸ درجے نیچے رہا۔ برطانی سفارت خانہ میں جو شہر سے قریباً دو میل پرے واقع ہے ۶۹۰ درجے کہر قلمبند کی گئی۔ بڑے بوڑھے بھی کہتے ہیں۔ کہ اتنی سخت سردی کبھی نہیں پڑی تھی۔ ایک رُوسی کہتا ہے۔ کہ کابل کی سردی نے ماسکو کو بھی مات کر دیا ہے"۔

کشمیر کے متعلق یہ اطلاع ہے۔ کہ:۔

"سرینگر ۲۹ جنوری۔ آج دو روز سے متواتر بارش ہو رہی ہے۔ گذشتہ ۴۸ گھنٹوں میں ایک منٹ کے لئے بھی بارش بند نہیں ہوئی۔ شہر کے بازاروں میں تین تین فٹ کے قریب برف جم گئی ہے۔ بارہ مولہ کی طرف جانے والی سڑکوں پر ۹۔ ۹ فٹ برف پڑنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اسوقت تمام ٹریفک بند ہے۔ برف کی وجہ سے تانگہ موٹر سائیکل وغیرہ سڑک پر نہیں چل سکتے۔ اور ابھی برف شروع ہے۔ کئی سالوں کے بعد اتنی بھاری برف باری ہُوئی ہے۔ ابھی برف باری شروع ہے۔ انتہائی سردی نے لوگوں کیلئے گھروں سے باہر نکلنا مشکل کر دیا ہے۔ ٹمپریچر صفر سے بھی کئی درجے نیچے ہے"۔

اور علاقہ احمد آباد کے نقصانات مندرجہ ذیل خبر سے ظاہر ہیں:۔

"وائس پریزیڈنٹ گجرات پراونشل کانگرس کمیٹی ایک بیان میں لکھتے ہیں:۔ کہ گجرات دکن میں شدت سردی اور پالا سے فصلات کو جو نقصان ہوا ہے۔ اس کا اندازہ نہ تو گورنمنٹ نے پوری طرح لگایا ہے۔ اور نہ ہی لوگوں نے نقصان کا کل اندازہ کروڑوں روپے کے قریب ہوگا"۔

عجائباتِ عالم

ملنا ڑکے جنگل کا واقعہ

ایک مرتبہ میں جنگل میں جا کر راستہ بھول گیا۔ بہت تلاش کیا۔ مگر راستہ نہ ملا۔ یہاں تک کہ شام ہوگئی۔ اور سورج غروب ہوگیا۔ مجبوراً لکڑیاں جمع کیں۔ اور آگ روشن کر کے اپنی بندوق سنبھالے درخت پر بیٹھ گیا۔ نیند تو کہاں چین تک نصیب نہ تھا۔ شیر۔ چیتے بھیڑیئے اور کئی قسم کے جنگلی جانور درخت کے بازو سے گزر رہے تھے میرے پاس ایک ہی راؤنڈ تھا۔ لیکن قدرت کی مہربانی شامل حال تھی۔ کہ کسی نے مجھ پر حملہ کرنے کا خیال تک نہ کیا۔ درخت کی جڑ میں ایک سوراخ تھا۔ جس میں سے تقریباً پانچ گز لمبا ایک سانپ نکلا۔ اور اس نے منہ سے کوئی چیز نکال کر زمین پر رکھدی۔ نہ معلوم وہ کیا تھی۔ ہتھیار ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر پڑا۔ اور آنکھیں خیرہ ہو کر رہ گئیں۔ تمام جنگل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوں روشن ہو گیا۔ گویا صدہا برقی قمقمے روشن کر دیئے ہیں تھوڑی دیر تک وہ اِدھر اُدھر پھرتا رہا۔ پھر اُسکو مُنہ میں رکھ لیا۔ اور نہ جانے کدھر گیا۔ خدا خدا کر کے صبح ہوئی۔ اور مَیں نے اپنے گھر کی راہ لی ÷ (تہذیب نسواں)

نیویارک (بذریعہ ڈاک) وٹرائیٹ (امریکہ) کی ایک عورت مسز ای سیچمانے ۱۲ سال ہوئے۔ اپنی بیٹی کو ایک گڑیا کھیلنے کے لئے دی۔ گڑیا کے سر پر چھوٹے چھوٹے بال تھے۔ چند مہینوں کے بعد اسے دیگر چیزوں کے ساتھ الماری میں رکھ دیا گیا۔ کچھ عرصہ ہوا۔ جب بارہ سال کے بعد اُسے نکالا گیا تو گھر والے یہ دیکھکر حیران رہ گئے کہ گڑیا کے سر کے بال جو انسانی بال تھے بڑھتے بڑھتے کمر تک پہنچ گئے ہیں۔

انگورا۔ (بذریعہ ڈاک) استنبول کے وزیر داخلہ نے ایک حکم جاری کیا ہے۔ کہ آئندہ کوئی پولیس افسر کسی غیر ملکی عورت سے شادی نہ کرے ÷

لنڈن (بذریعہ ڈاک) ایک شخص کو جو پڑھنے لکھنے کے ناقابل تھا۔ اس کی مرضی کے خلاف بڑھاپے کی وجہ سے کام سے علیحدہ کر دیا گیا۔ کام نہ ہونے کی وجہ سے اسے اسقدر پریشانی ہوئی۔ کہ وہ کچھ عرصہ بعد مر گیا۔ لنڈن کے کورونر کا بیان ہے۔ کہ اور بھی اس قسم کے واقعات ہوئے ہیں۔ انسان کام کرنے کے لیئے پیدا ہوئے۔ اور دُنیا میں وہی لوگ خوش ہیں۔ جو کام کرتے ہیں ÷

لنڈن - ۱۰ر جنوری - ڈون کیسٹر میں ایک ڈاکٹر نے ایک بظاہر مردہ بچے کو زندہ کر دیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ایک کان کُن کی بیوی کو ایک مردہ بچہ پیدا ہوا۔ اس بچے کے دل کی دھڑکن بند تھی۔ اور بظاہر اس میں زندگی کے کوئی آثار نظر نہیں آتے تھے۔ نرس ایک گھنٹہ تک مصنوعی طریقہ سے اُسے ہوا دینے کی کوشش کرتی رہی۔ لیکن بچے میں زندگی پیدا نہ ہوئی ڈاکٹر نے جو ماں کے اپریشن میں مصروف تھا۔ لڑکے کے دِل میں انجکشن کیا۔ تو دل باقاعدہ دھڑکنا شروع ہو گیا تین ہفتے ہو گئے ہیں۔ لڑکا خوش و خرم ہے۔ اور اسکی صحت اچھی ہے ÷

پیکن۔ نزدیکی گاؤں سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ وہاں ایک گائے مر گئی۔ جب اُس کا چمڑہ اتارا گیا تو اس کے پیٹ سے ایک گھڑی برآمد ہوئی۔ سات سال ہوئے یہ گائے ایک کسان کی واسکٹ جو چارپائی پر پڑی ہوئی تھی نگل گئی تھی۔ اِس واسکٹ میں گھڑی بھی پڑی ہوئی تھی ÷

لنڈن (بذریعہ ڈاک) کیسل ہل فارم برکھمٹیڈ میں ایک بھیڑ کی پشت پر گھاس اُگا ہوا دیکھا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ بھیڑ گھاس میں لیٹی ہوئی تھی۔ کہ بیج اسکے بالوں میں داخل ہو گئے۔ اسکے بعد جسم پر بارش کا پانی پڑتا رہا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ کچھ عرصہ بعد گھاس اُگ آیا ÷

لنڈن (بذریعہ ڈاک) ایک ۸۲ سال کی بوڑھی عورت جو باقاعدہ کام کرنے جاتی ہے۔ ہسپتال میں زخمی

حالت میں پڑی ہے۔ زخم ٹھیک ہونے پر وہ پھر اپنے کام پر چلی جائے گی۔ اس کے رشتہ داروں کا بیان ہے۔ کہ اُس کی زندگی کے لئے کام ضروری ہے ؂

ایک امریکن موجد نے عجیب و غریب پر ایجاد کئے ہیں۔ جن کی مدد سے انسان ایک اونچی جگہ پر کھڑا ہو کر خود بخود پرواز کرنے لگ جاتا ہے۔ اِس ضمن میں یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ اپنے پروں سے اُڑنے کی کوشش مسٹر مچل اینگلو نامی ایک شخص نے بھی کی تھی۔ اور موصوف اس کوشش میں کسی قدر کامیاب بھی ہو گیا تھا۔ یہ واقعہ کئی صدیوں کا ہے ؂

مصر کے ایک مخلوطی مینار سے ایک لاش برآمد کیگئی ہے جسکے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ لاش آج سے کئی ہزار سال پہلے کی ہے۔ اس لاش کو کسی ایسے خوشبودار مصالحہ میں رکھا گیا تھا کہ باوجود اتنا عرصہ گزر جانے کے خراب نہیں ہُوئی ؂

شذرات

اخبارات راوی ہیں کہ سنہ ۱۹۱۳ء سے لیکر آجتک طلاقوں میں بہت سا اضافہ ہو گیا ہے۔ فرانس میں اسکی اوسط فی لاکھ ۲۰ سے ۵۰ تک بڑھ گئی ہے۔ اور جرمن میں ۲۹ سے ۶۳ تک اور سوئٹزرلینڈ میں ۴۲ سے ۶۹ تک اور آسٹریا میں ۱۲ سے ۹۹ تک لیکن کینیڈا اور انگلینڈ میں طلاقیں مقابلۃً بہت کم واقع ہوئی ہیں۔ انگلینڈ میں اوسط فی لاکھ ۹ ہے۔ ریاستہائے متحدہ طلاقوں کی تعداد میں دوسرے شہروں سے بہت بڑھ گئی ہیں۔ کیونکہ انکی اوسط فی لاکھ ۱۰۰ تک ہے۔

جاپان میں طلاقوں کی تعداد مختلف ہے سنہ ۱۹۱۳ء میں اوسط فی لاکھ ۱۱۳ تھی۔ اب فی لاکھ ستر ہے ؂

بہرام پور۔ ۳۰ ر جنوری۔ چند دن ہوئے۔ ایک ۷۵ سالہ بڈھا یہاں ایک ۱۳ سالہ برہمن لڑکی سے شادی کرنے کے لئے برات لیکر آگیا۔ شہر کے باشندوں نے صلاح کی اور اس جگہ پہنچکر لڑکی کو اس بڈھے کے ہاتھوں سے چھین کر اسکی شادی ایک نوجوان سے جو مقامی سکول کا طالب علم ہے کر دی ؂

بڈھے نے اُن سے وعدہ کیا تھا۔ کہ اگر تم نے اپنی لڑکی کی میرے ساتھ شادی کر دی۔ تو میں تمہیں ۲۰۰۰ روپے دونگا۔ بڈھے کے بیٹے۔ پوتے اور پوتیاں ہیں۔ اگر یہ شادی ہو جاتی۔ تو لڑکی اس کی چوتھی دُلہن بنتی ؂

موضع اٹوٹا تحصیل ہاپڑ سے لوگ بڑھیا کو اس بہانہ سے ورغلا کر لے گئے۔ کہ ہم تیرا قرض ایک نزدیک کے گاؤں میں ادا کرینگے۔ اور راستہ میں اسکو چھریوں سے قتل کر کے اسکی لاش کو کپڑے میں باندھکر پل کے نیچے ڈالدیا۔ ملزمان لَوٹکر بڑھیا کے گاؤں میں پہنچے۔ اور مقتولہ کا تمام مال نکال لائے۔ اور اسے ہاپڑ میں صرافوں کے ہاتھ فروخت کر ڈالا ؂

نئی دہلی۔ ۲۷ ر جنوری۔ ڈاکٹر دیش مکھ ایم۔ ایل۔ اے نے ہندو لاء میں ترمیم کرنے کے لئے ایک بل پیش کرنیکا نوٹس دیا ہے۔ اِس بل کا مفاد یہ ہے۔ کہ جائیداد کا ہندو عورت کو حقدار قرار دیا جائے۔ کوئی ہندو عورت اپنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصباح کے "وی پی" آتے ہیں

خریداران مصباح کو اطلاع ہو کہ جن مصباحی بہنوں کی جانب سے ۱۹۳۴ء کا بقایا تاحال وصول نہیں ہوا۔ اور اب تو ۱۵ دسمبر ۱۹۳۴ء سے اگلا سال شروع ہے جسکی طرف سے تاحال پیشگی چندہ سالانہ جمع نہیں ہوا۔ ان سب کے نام ماہ مارچ کا مصباح "وی۔پی" ہوگا۔ چونکہ وی۔پی کی صورت میں ۵ آنے زاید دینے پڑتے ہیں۔ اسلئے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ اپنا اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں۔ اسوقت روپے کی اخراجات کیلئے سخت ضرورت ہے۔ خریداروں کو خاص توجہ سے اپنے اپنے ذمے کی رقم ادا کر دینی چاہیئے۔ دفتر محاسب کے ذریعے چندی کے ساتھ بھی روپیہ بھیجا جا سکتا ہے۔ مگر اپنا پتہ اور نمبر خریداری لکھنا ہوگا۔ اگر ہمیں براہ راست منی آرڈر کریں۔ تو یہ پتہ لکھیں:۔ منیجر اخبار مصباح قادیان۔ ضلع گورداسپور٭

بہتر حسن خوبصورتی اور چہرے کے امراض کی لاثانی دوا

فیسرین رجسٹرڈ

گندا ہوا جمال دلاتی ہے فیسرین	بیشک عجب کمال دکھاتی ہے فیسرین
امراض چہرہ جڑھ سے اڑاتی ہی فیسرین	کیلوں کو چھائیوں کو مٹاتی ہی فیسرین
دھبہ رہے نہ داغ۔ مہاسہ رہے نہ کیل	بگڑے ہوئے رنگوں کو بناتی ہی فیسرین
اجزائے پاک وزود اثر ہوئے جانفزا	ان خوبیوں سے دل کو لبھاتی ہے فیسرین
جو نوجوان کیلوں سے تنگ آئے ہوں انہیں	خوشخبری علاج سناتی ہے فیسرین
آپ اسکو ایک بار ضرور آزمائیے	تاثیر ایک پل میں دکھاتی ہے فیسرین

قیمت:۔ فی شیشی ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ:۔ فیسرین فارمیسی مکتسر ضلع فیروزپور (پنجاب)

وصیت ۳۵۲۳:۔ منکہ زینب بی بی زوجہ مستری محمد اسمٰعیل قوم راجپوت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۱ء سکنہ بھڈیار ڈاکخانہ رنگوہ براستہ اٹاری تحصیل ترنتارن ضلع امرتسر۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ ۱۹ ۸/۳۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔

میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائیداد ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دیجائے گی۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

زیورات مبلغ -/۱۰۰ مہر مبلغ -/۱۰۰

میزان -/۲۰۰ روپیہ۔

نوٹ:۔ مہر ابھی خاوند کے ذمہ ہے٭

گواہ شد:۔ حاجی رحیم بخش بھڈیار ضلع امرتسر

العبد:۔ زینب بی بی زوجہ مستری محمد اسمٰعیل سکنہ بھڈیار ڈاکخانہ اٹاری ضلع امرتسر نشان انگوٹھا

گواہ شد:۔ مستری محمد اسمٰعیل بھڈیار ضلع امرتسر۔

مقدس نبی کے مقدس حالات حضرت رسول کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح عمری نہایت معتبر و جامع۔ مختصر اردو میں ہے۔ ۳؍ کے ٹکٹ بھیجکر منگوالیں٭

ہدایت النسوان اس کتاب کا ریویو ہو چکا ہے بہت مفید ہے۔ یہ کتاب جناب محمد بشیر آزاد بلڈنگ .... انبالہ شہر سے بھی مل سکتی ہے۔ اور دفتر مصباح سے بھی قیمت ۴؍ محصولڈاک ا؍ ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گلدستہ گلدستہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گلے کا نمونہ

خاکسارہ اُمِّ حبیبہ بیگم احمدی بنت حکیم سید نیاز احمد شاہ صاحب مرحوم احمدی
گجرات

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام سٹیم پریس قادیان میں چھاپ کر مالکان کیلئے قادیان سے شایع کیا۔